لیکن مین حضور یار جاکر | کیونکر دیکھون گا آنکھہ اوٹھاکر

گر یارسی مین دوچار ہونگا | حیران ہون بات کیا کہونگا

گر سرد ہوا آتش جدائی | کب شعلہ کی حسن کو تاب آئے

وہ شعلۂ حسن اور مین بیتاب | آتش پہ ٹھہر سکی ہی سیماب

شاید ہی نصیب یاوری پر | جو یار کا جی ہی دلبری پر

ڈہا ہونگا برہنہ تن کو کیونکر | کہوون کا دیوانہ پن کو کیونکر

ہوئی یسر دیکھہ میری عریان | خاطر ہو یار کی پریشان

ہی اوج فلک پہ جای خورشید | کیا ذرہ کری ہوای خورشید

مین خاک نشین وہ مہر افلاک | کیا روکش خور ہو ذرۂ خاک

پر گرد جو تن اوسے نظر آئی | چمین نہ غبار اپنی لیجائی

حالت جو میری یہہ دیکھہ پاوے | اوسکو نہ کہین حجاب آوے

کہتا یہہ سخن کہ بخت جاگی | جاتا تہا یار کی آگی آگی

ہوتا کبھی رام بالضروری | وحشت سی کبھی کری تہا دوری

کچھ دور نہیں جو وہ جگر چاک
ہمخانہ ہوئی ہون ور تہ خاک

خاموش ہوس زبان گوہر ریز
ای خستہ حدیث عشق تا چند

یہہ قصہ کیا جو تو نے موزون
ہر حرف ہی اوسکی دل سی خون

پہنچا ہی سخن جواب بپایان
یہہ قصہ ہی یادگار دوران

مطلوب ہمہ سخنوران ہے
کیا شستہ و رفتہ یہہ زبان ہے

جب تک ہی مراک کام باقی
تیرا بھی رہیگا نام باقی

بس ہے ہمیں